Vol.5 No.2 2022

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

انتظار حسین اور "ہماری بستی"

مہرین لطیف

پی ایچ۔ڈی اُردو(سکالر)، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

Abstract

Intizar Hussain was a prolific literary writer who wrote for almost seven decades. During this long literary epoch, he not only created novel and fictional master pieces, but he also devoted his time for criticism, drama, biography, columns, and translation of literary works of other languages. His work in above mentioned literary genres consists of more than two dozen books. Except for these books, several essays are on his credit. Along with Urdu and Persian literature, he was well versed in English and American literatures. Most of his translations comprise of Russian Literature. Chekhov, Leo Tolstoy and Dostovsky are his favorite writers. Thus the range of his creativity is very vast.

Key Words: Intzar Hussain, Drama, America, Translation, Style, Content

کلیدی الفاظ: انتظار حسین، ڈرامہ، امریکہ، ترجمہ، اسلوب، متن

وائلڈ تھارنٹن (Wilder Thornton)(1) ایک امریکن ادیب تھا۔ اس نے ناول اور ڈرامے لکھے۔ The Bridge of San Lus Ray اس کا مشہور ناول تھا لیکن مشہور ڈرامے (2)Our Town کی تخلیق سے قبل اسے نقادوں نے اتنی اہمیت نہ دی۔ The New Columbia Encyclopedia کے مرتبین نے Our Town کی تنقیدی اہمیت کے حوالے سے لکھا ہے۔

> Wilder did not achieve critical recognisation as a play writer until the production of "Our Town" (1938 Pulitizer Prize) now considered a classic of American Theater. "Our Town" is the simple yet panoramic story of life as it is lived in Governor's corners N.H" (3)

وائلڈ تھارنٹن نے Our Town کے علاوہ دو اور ڈرامے "The Skin of our teeth" اور "The Match maker" کے عنوان سے لکھے لیکن جو شہرت Our Town کے حصے میں آئی اور دوسری ڈراموں کو نصیب نہ ہوئی۔ یہ تینوں ڈرامے لندن اور نیویارک سے (4)"Three Play" کے نام سے چھپ چکے ہیں۔

انتظار حسین نے وائلڈ تھارنٹن کے اسی انعام یافتہ ڈرامے Our Town کا ترجمہ "ہماری بستی" کے نام سے ۱۹۶۷ء میں کیا۔ زندگی کی بہت سی جہتوں پر محیط تین ایکٹ کے اس ڈرامے میں مندرجہ ذیل کردار شامل ہیں:

سب سے پہلے ہمارا تعارف سٹیج منیجر سے ہوتا ہے۔ یہ وائلڈ کی اختراعات میں سے ہے، کبھی تو وہ ڈرامے کا کردار لگتا ہے اور کبھی کھیل کے ایکشن کی وضاحت کرتا ہے۔ ڈاکٹر گبس (Dr. Gibbs) قصبے کا ڈاکٹر اور جارج گبز کا والد ہے۔ مسز گبس (Mrs. Gibbs) ڈاکٹر گبس کی بیوی ہے جو کہ ایک گھریلو خاتون ہے اور دوسرے ایکٹ میں مردوں کے گروہ کی ممبر کے طور پر دیکھی جا سکتی ہے۔ جارج گبس (George Gibbs) مسٹر اور مسز گبس کا بیٹا ہے جو اپنی محبوبہ کو ایملی کے لیے طلاق دیتا ہے اور دوسرے ایکٹ میں ایملی سے شادی کرتا ہے۔ ربیکا گبس (Rebecca Gibbs) مسز گبس کی بیٹی ہے جو محسوس کرتی ہے کہ گروہ کارنر نیو ہیمپشائر امریکہ کا حصہ ہے، کائنات کا حصہ ہے۔ یہ پھیلتا ہوا امیج وائلڈر کے Theme میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ مسٹر ویب (Mr. Webb) مقامی اخبار کا ایڈیٹر اور قصبے کی ایک اہم شخصیت ہے۔ وہ گبس خاندان کا پڑوسی ہے۔ مسز ویب (Mrs. Webb) مسٹر ویب کی بیوی ہے اور ایک روایتی پڑوسن ہے۔ ایملی ویب (Emily Webb) مسٹر ویب کی بیٹی ہے جو جارج گبس سے شادی کرتی ہے اور بچے کی پیدائش کے دوران مر جاتی ہے۔ والی ویب (Wally Webb) ایملی کا چھوٹا بھائی ہے۔ آخری ایکٹ میں ہمیں پتا چلتا ہے کہ وہ اپنڈکس پھٹ جانے کے باعث مر جاتا ہے۔ سائمن سمسن (Simon Stmison) پہلے پردیس بائی ٹیرین چرچ کا منتظم ہے جس کے بارے میں یہ ملتا ہے کہ شراب نوشی کی وجہ سے سرگوشیاں ہوتی رہتی ہے۔ مسز سومیز (Mrs. Sames) قصبے کی ایک خاتون ہے اور شادی کی تقریب کے بارے میں روایتی ردِ عمل کا مظاہرہ کرتی ہے۔ آخری ایکٹ میں ہم اسے بھی مردوں کے درمیان دیکھتے ہیں۔ سی کرو ویل (Si Crowell) ایک اخبار تقسیم کرنیوالا ہے جب کے دوسرے ایکٹ میں سام (Sam) یہ کام کر رہا ہے۔ سام کریگ (Sam Craig) ایملی کا کزن ہے اور آخری ایکٹ میں جنازے میں شرکت کے لیے آتا ہے جو سٹوڈارڈ (Joe Stoddard) گاؤں کا نگران ہے۔ کانسٹیبل وارن، بیس بال کے تین کھلاڑیوں، باکس میں بیٹھی ہوئی ایک عورت، آڈیٹوریم میں موجود آدمی اور دریچے میں بیٹھی عورت کا مقصد ڈرامے کے اندر حقیقت نگاری کا عنصر شامل کرنا ہے۔

وائلڈر کے ڈرامے کے پہلے ایکٹ میں بستی اور اس کے متعلقہ کرداروں کا تعارف کروایا جاتا ہے۔ تعارف کا اسلوب یہ ہے کہ بستی اور مکینوں کے متعلق ضروری معلومات سٹیج منیجر سامعین سے براہ راست مخاطب ہو کر دیتا ہے جب کہ کچھ کردار خود سٹیج پر ظاہر ہو کر بالواسطہ طور پر اپنا تعارف کرواتے ہیں۔ ان میں مسز ویب، مسز گبس، ایملی ویب، جارج گبس، سکول جانے والے بچے، جو کرو ویل (گولا ہمووی نیو سیم (اخبار والا) اور ایک کانسٹیبل شامل ہیں۔

دوسرا ایکٹ کچھ سال بعد شروع ہوتا ہے۔ سٹیج منیجر کے تبصرے کے بعد ہم دیکھتے ہیں کہ مسز گبس اور مسز زیب شادی کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ جارج اور ایملی جو اب بڑے ہو چکے ہیں، رشتی ازدواج میں منسلک ہونے والے ہیں۔ سٹیج منیجر اس تعلق کے پس منظر کی وضاحت کرتا ہے اور ہمیں دونوں کے معاشقے کی کچھ جھلکیاں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ درایں اثنا دونوں گھرانوں میں کچھ خدشات جنم لیتے ہیں لیکن بالآخر شادی کی تقریب منعقد ہو جاتی ہے۔

Vol.5 No.2 2022

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

تیسرے ایکٹ کا منظر قبرستان ہے جہاں ہمیں پتا چلتا ہے کہ ایملی ویب دوسرے بچے کی پیدائش کے دوران مر گئی۔ وہ مردہ حالت میں سوچ رہی ہے کہ وہ ان مردہ لوگوں میں کیسے رہے گی۔ وہ صرف ایک دن کیلئے دوبارہ زندہ ہونا چاہتی ہے جب اسے دوبارہ زندہ ہونے کی اجازت ملتی ہے تو وہ اپنی زندگی کی بارہویں سالگرہ کو دوبارہ گزارنا چاہتی ہے۔ زندوں میں آکر اسے شدید مایوسی ہوتی ہے۔ وہ محسوس کرتی ہے زندوں میں زندگی کا احساس قطعاً نہیں وہ جسمانی سطح پر زندہ اور احساس کی سطح پر مردہ ہیں۔ وہ ایسے لوگوں میں تمام دن گزارنے کی ہمت نہیں پاتی اور قبر کی طرف لوٹ جاتی ہے۔

وائلڈر نے اس ڈرامے میں زندگی اور موت کی حقیقت کو ایک انوکھے پہلو سے دکھایا ہے۔ بستیوں میں بسنے والے عام طور پر محض حیاتیاتی سطح پر زندگی گزارتے ہیں اور موت ایملی کیلئے زندگی کی عمیق حقیقتوں کی طرف کھلنے والا ایک دروازہ ثابت ہوا ہے۔ وہ یہ جان کر شدید کرب کا شکار ہوتی ہے کہ زندوں کی بستی میں زندگی ایک خانماں مسافر کی طرح ہے جس کا کوئی پرسانِ حال نہیں ہے۔ وائلڈر کا یہ ڈراما زندگی کی حیاتیاتی سطح ہی کو واحد حقیقت سمجھ لینے والوں پر ایک گہرے طنز کی حیثیت رکھتا ہے۔

وائلڈر کے کھیل Our Town کے ترجمے "ہماری بستی" میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ انتظار حسین نے امریکہ کے تہذیبی پس منظر میں لکھے گئے اس کھیل کو معروضی انداز میں منتقل کرنے کے ساتھ ساتھ اس مقامی لہجے سے ہم آہنگ کرنے میں بھی کامیابی حاصل کی ہے۔ ادب پاروں کے دیگر تراجم کے برعکس انتظار حسین یہاں اپنے اساطیری اسلوب کو دخل اندازی کا کم سے کم موقع دیتے ہیں۔ پھر بھی کہیں کہیں بے ساختہ کچھ ایسے تصرفات کرتے ہیں جن میں اس کی شخصیت اور لہجہ جھلکتا دکھائی دیتا ہے۔ مثلاً ذیل کے جملے اور ان کا ترجمہ دیکھئے:

"Yes beautiful spot up here." (5)

"سبحان اللہ کیسا خوبصورت گوشہ ہے"(۶)

"Yes, yes, can't complain very sad, our journey today, Samuel." (7)

"ہاں ہاں بھائی اس کی مشیت میں کیا چارا ہے۔ ویسے آج کی موت بہت افسوس ناک ہے۔"(۸)

"Yes, yes, I always say I hate to supervise when a young person is taken." (9)

"ہاں میں نے تو ہمیشہ یہی کہا ہے کہ جوان موت ہو تو تجہیز و تکفین کے بندوبست میں بہت بھاگتا ہوں۔"(۱۰)

اس ضمن میں سٹیج منیجر کی تیسرے ایکٹ کی پہلی تقریر کا یہ حصہ توجہ طلب ہے۔

"You know as well I do that the dead don't stay interested in us living people for very long. Gradually, they lose hold of the earth... and the ambitions they had... and the pleasures they had... and the things they suffered... and the people they loved. They get weaned away from earth... that's the way I put it weaned away. And they stay here while the earth part of, em burns away burns out; and all that time they slowly get indifferent to what's joining, on in Grovers Corners. They're waiting! They're waiting for something that they fell is coming: something important and great. Aren't they waiting for the eternal part in them to come out clear?" (11)

"ہم آپ جانتے ہیں کہ جو مر گئے ہیں وہ ہم زندوں میں زیادہ دنوں تک دلچسپی نہیں لیتے۔ رفتہ رفتہ زمین میں سے ان کا ناتا ٹوٹ جاتا ہے اور ان عزائم سے جو کبھی ان کے اندر مچلتے تھے-----اور ان خوشیوں سے جن سے کبھی ان کے دل لبریز تھے-----اور ان وارداتوں سے جو ان پر بیتیں-----اور لوگوں سے جو انہیں محبوب تھے-----

زمین ان سے یوں چھُٹ جاتی ہے جیسے بچے سے ماں کا دودھ چھُٹ جاتا ہے۔

اور وہ یہاں اس وقت تک قیام کرتے ہیں جب تک ان کی ذات کا خاکی حصہ راکھ نہیں ہو جاتا، راکھ ہو کر ملیامیٹ نہیں ہو جاتا اور اس سارے وقت میں گروورز کارنرز کے واقعات سے آہستہ آہستہ بے تعلق ہوتے چلے جاتے ہیں۔

وہ عالم انتظار میں ہیں، وہ کسی شے کے ظہور کے منتظر ہیں۔ ایک شے جو بہت اہم ہے، بہت عظیم ہے، کہیں وہ اس چیز کے منتظر تو نہیں ہیں۔ اس کی ذات کا جاودانی حصہ منور ہو کر طلوع ہو گا۔"(۱۲)

انتظار حسین کے تصرفات ان کے مخصوص اسلوب کی دخل اندازی کا نتیجہ ہیں مثلاً ابتدائی حوالے میں "سبحان اللہ" کا لفظ یا آخری حوالے میں "راکھ ہو کر ملیامیٹ ہو جاتا" وغیرہ۔ اس طرح محولہ بالا اقتباسات میں انتظار حسین کے لہجے کی بے تکلفی، روزمرہ کا استعمال، محاوروں کی چابک دستی اور ادائی کی مٹھاس اور شیرینی نے ترجمے میں وہ تخلیقی حسن پیدا کر دیا ہے جن سے کسی بھی زبان کے ذخیرے بنتے ہیں اور وہ اپنے آپ پر فخر کرتی ہے۔

انتظار حسین نے اپنے ترجمے میں چھوٹے چھوٹے مقالموں کو پورے تاثر اور قوت کے ساتھ ترجمے میں منتقل کرتے ہوئے فنی مہارت کا بہت عمدہ ثبوت دیا ہے۔ وائلڈ تھارنٹن جنہیں "لفظوں کا بادشاہ"(۱۳) کہا جاتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے جملوں میں کرداروں کے لہجوں کے ذریعے ڈرامائی تاثر میں شدت پیدا کرتے ہیں۔ انتظار حسین اپنے ترجمے میں مکالموں کو سپاٹ (Spot) نہیں ہونے دیتے۔ نمونے کے طور پر ذیل کا اقتباس اور اس کا ترجمہ ملاحظہ ہوا۔

Sam Carig, reading Simon Stimson's epitaph

He was organist church, wasn't he! Hm, drank a lot, we used to say. Joe Stoddard:

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.5 No.2 2022

Nobody was supposed to know about it. He'd seen a peak of trouble.

Behind his hand

Took it own life Y' know?

Sam Carging oh did he?

Joe Stoddard:

Hung himself in the attie. They tried to hush it up, but of course it got around. He chose his own epy-taph. You can see it here. It ain't a verse exactly."(14)

"سام:(سائمن سمسن کا کتبہ پڑھتے ہوئے)وہ تو گرجا میں سازندہ تھا۔ تھانا!افواہ ہر وقت شراب میں دھت رہتا تھا۔ ہم اسے شرابی کبابی کہا کرتے تھے۔

جو:اس کے متعلق صحیح طور پر کوئی کچھ نہیں جانتا تھا۔ غریب نے بہت مصیبتیں اٹھائیں۔(پیچھے ہاتھ باندھے ہوئے)اس نے خودکشی کی تھی، یہ تمھیں پتا ہے؟

سام:اچھا خودکشی کی تھی؟

جو: چھت میں بھند الٹکا کر لٹک گیا۔ پردہ ڈالنے کی بہت کوشش کی گئی لیکن بات نکل ہی گئی، اس نے اپنا کتبہ خود تجویز کیا تھا۔ پڑھ لو۔ اسے شعر تو نہیں کہا جا سکتا۔"(۱۵)

محولا بالا پورے ترجمے کا ایک ایک لفظ انتظار حسین کے اسلوب کی وہ گھلاوٹ لیے ہوئے ہے جسے صرف محسوس کیا جا سکتا ہے۔ اصل متن اور ترجمے کو جتنی بار پڑھیں تاثر زائل نہیں ہوتا بلکہ ہر دفعہ ایک نئی لذت کا احساس ہوتا ہے۔ اور یہی خوبی انتظار حسین کو منفرد مترجم ثابت کرتی ہے۔

چھوٹے چھوٹے مکالموں کی طرح کرداروں کی لمبی تقریروں کا ترجمہ کرتے ہوئے بھی انتظار حسین نے لفظوں کے لغوی مفہوم کی بجائے اپنے اسلوب سے اسے تخلیقی درجے تک پہنچا دیا ہے۔ ایملی کی تقریر کا یہ اقتباس اس کی واضح مثال ہے۔

"Good-by, Good-by world, Good-by, Govers comers.....

Mama and papa, Good-by to clock, ticking....and Mama's....

sunflowers, food and coffee. And new ironed dresses and hot baths... and sleeping and waking up. Oh, earth, you are too wonderful for

anybody to realize you." (16)

الوداع۔ اے دنیا الوداع۔ اے گروورز کارنر زمین الوداع! امی جان اور پاپا جان الوداع! اے ٹک ٹک کرتی گھڑیوں اور اے امی جان کے سورج مکھی کے پھولو، الوداع۔ کھانا اور کافی اور نئی استری کی ہوئی پوشاکیں اور گرم حمام کے اہتمام اور رات کی نیند اور صبح کی بیداری، سب کو میں الوداع کہتی ہوں۔ اے زمین، اے جہان رنگ و بو، تیرے عجائبات کو کون سمیٹ سکتا ہے!"(۱۷)

"ہماری بستی" کو پڑھتے ہوئے کہیں بھی قاری کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ وہ کسی مانوس اور تہذیبی پس منظر میں جنم لینے والی کسی فکر یا جذبے کا مطالعہ کر رہا ہے۔ انتظار حسین نے اسے ترجمہ کرتے ہوئے اپنے تہذیبی پس منظر اور لب و لہجے کا خاص خیال رکھا ہے۔ اس کے ساتھ انہیں نے اصل مصنف کے لہجے کی کھنک کو بھی ماند نہیں پڑھنے دیا۔ انتظار حسین کے منفرد اسلوب بیان نے پورے ترجمے میں وہ چاشنی، خوش بُو اور آب و رنگ شامل کر دیا ہے جس سے ان کے تراجم اپنے ہم عصر مترجمین میں الگ پہچان کے حامل بنتے ہیں۔

حوالہ جات

۱۔ وائلڈر تھارنٹن ایل امریکن ناول نگار اور ڈراما نگار تھا۔ وہ ۱۸۹۷ء میں پیدا ہوا۔ اس کا والد چین میں امریکی سفیر تھا۔ اس لیے وائلڈر نے اپنی ابتدائی تعلیم چین میں حاصل کی۔ ۱۹۲۵ء میں ایم۔اے کیا۔ ہارورڈ یونیورسٹی لندن میں بحیثیت بطور پروفیسر پڑھاتا رہا۔ ڈراما Our Town پر انعام ملا۔

2. Wilder Thornton, Our Town, New York: Harper & Row Pub, 1957

3. The New Columbia Encyclopedia in one volume, 1947, P. 2976

4. Wilder Thornton, Three Plays", New York: Harper & Row Pub, 1957

5. Our Town, P.80

۶۔ ہماری بستی، انتظار حسین، لاہور: اردو مرکز، ص ۱۲۶

7. Our Town, P. 83

۸۔ ہماری بستی، ص ۱۳۱

9. Our Town, P. 83

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.5 No.2 2022

۱۰۔ہماری بستی، ص ۱۳۱

11. Our Town, P.81-82

۱۲۔ہماری بستی، ص ۱۲۹

13. Our Town: Notes Lincoln Nerbraska, "Wilder is master of words", P. 43

14. Our Town, P. 84-85

۱۵۔ہماری بستی، ص ۱۳۴

16. Our Town, P. 100

۱۷۔ہماری بستی، ص ۱۶۰۔۱۵۹